



## سوال

(498) ادویات میں شراب کا استعمال

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جن ادویات میں شراب کی آمیزش ہو ان کو بغرضِ دفاعِ استقامت کرنا جائز ہے یا نہیں؟ بعض میں از حد کم مقدار ہوتی ہے، بعض میں زیادہ، ہر دو طریق میں اس کا (نشہ) نہیں لاتی۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

... جس دوا میں شراب ہو اس کا استعمال جائز نہیں، نہ دوا کے طور پر، نہ غذا کے طور پر، کیوں کہ مسلم میں حدیث ہے کہ طارق بن سويد رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کی بابت سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منع فرمایا۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں صرف دوا کے لیے بنانا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ دوا نہیں داء (بیماری) ہے۔

(مشکوٰۃ باب الخمر ووعید شاربہا فصل اول ص ۳۰۹) (تنظیم اہل حدیث جلد ۲۲ ش ۶)

(الجواب صحیح: علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان)

## فتاویٰ علمائے حدیث

## کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 40-41